اسٹیٹ بینک نے زری توسیع کو روکنے اور ملکی طلب کو معتدل کرنے کے لیے کیش ریزرو کی شرط 5 فیصد سے بڑھا کر 6 فیصد کر دی

بینک دولت پاکستان نے شیڈولڈ بینکوں کی جانب سے دوہفتے کی مدت کے دوران رکھے جانے والے اوسط کیش ریزرو کی شرط (سی آر آر) کو 5 فیصد سے بڑھا کر 6 فیصد اور کم از کم پیمہ سی آر آر کو پیمہ 3 فیصد سے بڑھا کر 4 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سی آر آر و رقم ہے جو بینکوں کے لیے اسٹیٹ بینک میں رکھنا لازمی ہے اور وہ ایک سال سے کم میعاد کے طلبی واجبات اور زمانی واجبات (time liabilities) پر لاگو ہوتی ہے۔ ایک سال سے زیادہ میعاد کے زمانی واجبات کیش ریزرو رکھنے کی شرط سے مستثنیٰ رہیں گے۔

چونکہ معیشت پچھلے سال کے کووڈ چھلکے سے تیزی سے بحال ہو رہی ہے اس لیے پالیسی امور کو بتدریج معمول پر لانے کی ضرورت ہے جن میں زری مجموعوں کی نمو بھی شامل ہے۔ پچھلے کچھ مہینوں میں حقیقی رسد زر (money supply) کی نمو اپنے رجحان سے اوپر چلی گئی ہے۔ آج کے اس اقدام سے یہ نمو نیز ملکی طلب معتدل ہوگی جس سے موجودہ معاشی بحالی کو قائم رکھنے، حکومت کے وسط مدتی مہنگائی کے ہدف کے حصول اور روپے پر دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی۔

علاوہ ازیں اس اقدام سے امکان ہے کہ ڈپازٹ جمع کرنے کے عمل پر مثبت اثر پڑے گا کیونکہ بینکوں کو اپنے آپریشنز کے لیے اضافی سیالیت سے نمٹنے کے لیے زیادہ ڈپازٹس جمع کرنے کی ترغیب ملے گی۔ اس سے بینکوں کی ترغیب ملے گی کہ وہ یہ رقم لانے کے لیے ڈپازٹس پر بہتر منافع کی پیشکش کریں جس سے بچت کی حوصلہ افزائی کرنے کے اسٹیٹ بینک کے مقصد کی تکمیل ہوگی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک سال سے زیادہ عرصے کے زمانی واجبات پر سی آر آر عائد نہ کرنے سے بینکوں کو مزید طویل مدت ڈپازٹس جمع کرنے کی ترغیب ملے گی جس سے اثاثہ جات اور واجبات کی مطابقت بہتر ہوگی اور بینک تعمیرات اور ہاؤسنگ فنانس کے لیے طویل مدتی قرضے دے سکیں گے۔

تفصیلات کے لیے دیکھیے: <https://www.sbp.org.pk/dmmd/2021/C20.htm>